## سوال

کیا سودپر قرض لینے والے خاوند کے ساتھ رہنے والی بیوی بھی گنہگار شمار کی جائیگی ؟ برائے مہربانی اس سلسلہ میں میری مدد فرمائیں اور خاوند کی غلطی کی اصلاح کرنے اور اسے مطمئن کرنے کا طریقہ بتانے پر میں آپ کی ممنون و مشکور ہونگی

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اگر تو خاوند حلال قرض لیتا ہے سودی نہیں ، اور قرض واپس کرنے کی نیت رکھتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، اور اس قرض لینے پر وہ نافرمان شمار نہیں ہوگا

لیکن اگر یہ قرض سودی ہو تو یہ حرام ہے ، اور ایسا قرض حاصل کرنا جائز نہیں ، اور اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس حرام مال سے کوئی تجارت شروع مت کرے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

جو کوئی بھی اللہ کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ سبحانہ وتعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ پیدا کر دیتا ہے ، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا .

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو کوئی بھی کسی چیز کو اللہ کے لیے ترک کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے "

اور اگر آپ خاوند کے لیے کوئی نصیحت چاہتی ہیں تو آپ سوال نمبر ( 9054 ) کے جواب کا مطالعہ کریں ، اس میں اس موضوع کے متعلق کلام کی گئی ہے آپ اسے یہ دیں ہو سکتا ہے اللہ تعالی اس سے اسے فائدہ دے ، اور آپ کو حرام سے دور کر دے

رہا اس کی سود خوری کا مسئلہ تو یہ ایسا سبب ہے جس کی بنا پر آپ اس سے طلاق کا مطالبہ کر سکتی ہیں ، یا پھر خلع لے سکتی ہیں ، لیکن یہ ضروری نہیں بلکہ آپ اس کے ساتھ رہ سکتی ہیں اور معاشرت کر سکتی ہیں ، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اسے اچھے طریقہ سے وعظ و نصیحت کرتی رہیں ہو سکتا ہے اس کی اصلاح ہو جائے

رہا مسئلہ اس کا مال کھانا ، اگر تو اس حرام کمائی کے علاوہ اور بھی کوئی کمائی کا ذریعہ ہے جو مباح ہے تو آپ کے لیے اور آپ کی اولاد کے لیے اس مال سے کھانا میں کوئی حرج نہیں ، لیکن اگر اس کی ساری کمائی کا ذریعہ ہی حرام ہے اور آپ اس کے علاوہ کوئی اور خرچہ حاصل نہیں کر سکتے ، اور آپ کی کمائی کا کوئی حلال ذریعہ نہیں

اس صورت میں آپ کے لیے حسب ضرورت بغیر کسی زیادتی و وسعت کے ضرورت کے مطابق مال لینا جائز ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اپنی استطاعت کے مطابق تقوی اختیار کرو .

اور فرمان باری تعالی ہے :

اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا .

اس حالت میں اس کے مال سے لینا یہ آپ کے لیے واجب نفقہ میں شمار ہوگا، اوراس کے ساتھ ساتھ آپ اس کو نصیحت جاری رکھیں، اور حرام سے اجتناب کرتے ہوئے حلال اور شرعی طریقہ تلاش کرنے کی تلقین کرتے رہیں جس سے وہ کمائی کرکے حلال روزی حاصل کرے

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

**20002**